[redacted]

# ٹرینی ڈاڈ اور ٹوباگو کے مسلمان

مفتی جنید انور

سیاحت کے لحاظ سے جزائر غرب الہند کا سب سے خوب صورت اور تفریحی مقام ٹرینی ڈاڈ اینڈ ٹوباگو ہے۔
اسے 1498ء میں کولمبس نے دریافت کیا، 16ویں صدی میں، یہ اسپین کی کالونی بن گیا اور ہسپانوی باشندے یہاں آباد ہوگئے۔ انقلابِ فرانس کے بعد فرانسیسی باشندے بھی آباد ہوئے۔ 1802 میں برطانیہ نے اس پر قبضہ کر لیا۔ 1880 میں ٹرینی ڈاڈ اور ٹوباگو اکٹھے ہوگئے۔ 1958 سے 1962 تک یہ وفاق غرب الہند کا ایک حصہ رہا بعدازاں اس سے الگ ہوگیا۔ 31 اگست 1962 تک یہ وفاق غرب الہند دولتِ مشترکہ کے ممبر بن گئے، 1976 میں جمہوریہ قرار دیے گئے اور جمہوری آئین نافذ کر دیا گیا۔ ملک کے صدر نور محمد حسن علی 18 مارچ 1987ء کو صدر منتخب ہوئے۔ بعد میں انتخابات کے دوران نور محمد حسن علی دوبارہ صدر منتخب ہوئے۔
اس کا رقبہ 5,130 مربع کلومیٹر ہے اور یہ کیریبین سمندر کے جنوب مشرق میں واقع ہے، وینیز ویلا کے ساحل سے 11 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ 14 فیصد رقبہ قابلِ کاشت ہے، 17 فیصد رقبہ پر مستقل فصلیں کاشت کی جاتی ہیں 2 فیصد رقبہ پر سبزہ زار اور چراگاہیں ہیں۔ 44 فیصد رقبہ پر جنگلات اور لکڑی پائی جاتی ہے۔ 23 فیصد رقبہ پر شہری آبادی اور گھاس پائی جاتی ہے۔ 43 فیصد سیاہ فام، 40 فیصد ایسٹ انڈین اور ملے جلے لوگ، سفید فام ایک فیصد، چینی ایک فیصد اور دیگر افراد ایک فیصد ہیں۔ مذہبی اعتبار سے 70 فیصد عیسائی، 6 فیصد مسلمان، 24 فیصد ہندو، بے دین اور دیگر عقائد کے حامل ہیں۔ مسلمانوں میں اردو جاننے والے بھی ہیں، یہاں مسلمانوں کی پہلی آمد بحیثیت مزدور اور غلام تھی، جو افریقہ سے یہاں درآمد کیے گئے۔
دوسری آمد جنوبی ایشیا سے ہوئی، جب ہندوستانیوں کو شکر کے کھیتوں میں کام کرنے کے لیے انیسویں صدی میں لایا گیا۔
افریقہ سے لائے جانے والے مسلمانوں کو عیسائیت قبول کرنے پر مجبور کر دیا گیا تھا، جس سے مسلمانوں کا وجود ختم ہوگیا تھا۔ انیسویں صدی میں جب ہندوستان سے مزدور بلائے گئے، تو ان میں ہندو اور مسلم دونوں شامل تھے اور یہ مسلم اسلامی روح سے سرشار تھے۔ 1951ء میں ٹرینی ڈاڈ اینڈ ٹوباگو میں مسلمانوں کی تعداد 52 ہزار تھی اور کل آبادی میں تناسب 9 فیصد تھا۔ 1971ء میں مسلم آبادی میں ایک لاکھ پندرہ ہزار ہوگئی اور تناسب بڑھ کر گیارہ فیصد ہو گیا۔ 1974ء میں ایک لاکھ بیس ہزار مسلمان تھے، جو کل آبادی کا 12 فیصد تھے۔ سرکاری مردم شماری میں مسلمانوں کی تعداد کم دکھائی جاتی ہے، اس لیے کہ برطانوی دور میں مسلمان ڈر کی وجہ سے اپنا مسلمان ہونا ظاہر نہیں کرتے تھے۔
مسلمانوں کی اکثریت ٹرینی ڈاڈ کے حصے میں ہے...... مسلمانوں کی پہلی جماعت تقویۃ الاسلام 1923 میں قائم ہوئی، مگر

اس پر قادیانی قابض ہوگئے، اس کے بعد 1935 میں جمیعت اہل سنت والجماعت قائم کی گئی، جو 95 فیصد مسلمانوں کی نمائندگی کرتی تھی۔ قادیانیوں نے کچھ عرصے بعد تقویۃ الاسلام کو چھوڑ دیا اور ''رابطہ مسلمی ٹرینی ڈاڈ'' کے نام سے اپنی خالص قادیانی تنظیم قائم کرلی۔ قادیانیوں کی یہاں تعداد 3000 ہے۔ جمیعت اہل سنت والجماعت، مساجد اور مدارس کا انتظام چلاتی ہے۔ یہ دینی مدارس کے علاوہ سیکولر مدارس بھی چلاتی ہے، جہاں ہندو اور مسلم دونوں طلبہ پڑھتے ہیں۔ جمیعت اہل سنت والجماعت (ASJA) اور ٹرینی ڈاڈ مسلم لیگ (TML) دو مرکزی مسلم تنظیمیں ہیں۔

مساجد کی تعداد 100 سے زائد ہے اور ہر مسجد کے ساتھ مکتب کی سہولت ہے۔ جہاں بچوں کو بنیادی اسلامی تعلیم دینے کا انتظام ہے۔ %70 سے زائد مساجد (ASJA) کے ساتھ ملحق ہیں۔ دارالعلوم اور دارالعلوم آف ٹرینی ڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے نام سے دو بڑے مسلم دینی ادارے مصروف عمل ہیں۔ 1975 میں اسلامک ٹرسٹ نے مسلم نوجوانوں کے لیے ایک کتب خانے اور ورک شاپ کا افتتاح کیا تاکہ مسلم نوجوان سیکولر نظریہ اور دیگر عالمی نظریات کا اسلام سے موازنہ کریں اور اسلام کی حقانیت کو سچے دل سے تسلیم کریں۔

1980 میں سعودی عرب سے مسلم تبلیغی اداروں نے یہاں آنا شروع کردیا۔ 1983 میں مسلم کریڈٹ یونین کا قیام عمل میں آیا اور اس کے ذریعے دیگر مختلف خدمات کا آغاز کیا گیا۔ سب سے پہلی خدمت یہ کہ مسلم آبادی کے لیے 80 کے عشرے کے ابتدائی سالوں میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ تنظیم سالانہ اپنے ممبرز سے ایک ڈالر فیس لیتی ہے۔ اس کے ممبروں کی تعداد 1500 ہے اور یہ تنظیم انہیں بغیر سود کے قرضے بھی فراہم کرتی ہے۔ پچھلے سال سعودی شہزادہ محمد ابن فیصل نے بھی یہاں کا دورہ کیا اور اسلامک مشنریز گلڈ کے 24 ویں عالمی کنونشن سے خطاب کیا۔ حکومت میں بہت سے مسلمان وزیر ہیں، جن میں سے ایک اسپیکر بھی ہیں ان کا نام نظام محمد ہے۔ جب کہ ایک اور شخصیت صدر نور محمد حسن علی کی ہے۔ فکری طور پر ٹرینی ڈاڈ اینڈ ٹوباگو میں مسلمانوں میں دو قسم کے افراد ہیں، روایت پسند اور جدت پسند جو اکثریتی طور پر نوجوانوں پر مشتمل ہیں۔

**پچھلے سال یہاں کے 100 افراد نے حج کی سعادت حاصل کی تھی**...... پچھلے سال کے دوران یہاں رہنے والے سیاہ فام افریقی افراد کے مسلمان ہونے کی شرح میں اضافہ ہوا ہے، جن کی اکثریت اس بات کو مدنظر رکھ کر مسلمان ہو رہی ہے کہ ان کے آباؤاجداد مسلم تھے، وکل شئی یرجع الی اصلہ......!

**مسلمانوں کی زیادہ آبادی پورٹ آف اسپین کے اردگرد رہتی ہے؟**...... یہاں کی مشہور مسجد جناح میموریل مسجد ہے، جو سینٹ جوزف میں 1954 میں قائم ہوئی اور بانی پاکستان کے نام سے موسوم ہے (دیگر بڑی Rio claro, Curepe اور سانس فرنینڈو میں ہیں۔ دیگر اسلامی تنظیموں میں اسلامک ٹرسٹ، تبلیغی جماعت اور اسلامک مشنریز گلڈ آف ساؤتھ امریکہ اینڈ کیریبین شامل ہیں۔ مسلمان بچوں کی تعلیم کے لیے بہت سے پرائمری اور سیکنڈری اسکول بھی چل رہے ہیں، جن کی ابتدا نذیر احمد صاحب نے کی تھی۔ مجموعی طور پر یہاں مسلمان خوشحال ہیں، بڑے تاجر ہیں، قانون دان، ڈاکٹر اور ہنرمند افراد ہیں۔ حکومت میں بھی ان کی نمائندگی ہے۔ قرآن کریم اور اس کے اردو تراجم بآسانی دستیاب ہیں، اسلامی کتب بآسانی ملتی ہیں، شخصی قانون نافذ نہیں، مگر مسلمان عمل کرتے ہیں۔ ☆......☆